اسلامی حقوق بشر کی سیریز (2)

اسلام میں حق حیات کا تصور

مؤلف
ڈاکٹر عباس خواجہ پیری

مترجم
سید اظفر کاظمی

www.ketab.ir

شماره کتابشناسی ملی	: ۳۵۱۹۰۴۸
عنوان و نام پدیدآور	: اسلام میں حق حیات کا تصور/ عباس خواجہ پیری ؛ مترجم سیداظفر کاظمی.
مشخصات نشر	: تهران: آثار سبز، ۱۳۹۳.
مشخصات ظاهری	: ۱۱۴ص.
فروست	: اسلامی حقوق بشر کی سیریز؛ ۲.
عنوان قراردادی	: حق حیات در اسلام. اردو
موضوع	: انسان (اسلام)
موضوع	: حقوق بشر -- جنبه‌های مذهبی -- اسلام
رده بندی دیویی	: ۲۹۷/۴۶۶
رده بندی کنگره	: BP۲۲۴/۲/خ۸۶ح۷۰۴۷ ۱۳۹۳
سرشناسه	: خواجه‌پیری، عباس، ۱۳۳۹ -
شناسه افزوده	: کاظمی، سیداظفر، مترجم
وضعیت فهرست نویسی	: فیپا

مشخصات

کتاب کا نام	اسلام میں حق حیات کا تصور
تحریر	ڈاکٹر عباس خواجہ پیری
ترجمہ	سید اظفر کاظمی
نظر ثانی	سید [illegible] اختر رضوی اعظمی
کمپوزنگ	الغدیر فاؤنڈیشن ہندوستان
ناشر	آثار سبز پبلیکیشن
شابک	978-600-7441-17-6
تعداد	دو ہزار
پرائیس	اہدائی
تاریخ اشاعت	پہلا ایڈیشن

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

خیابان سمیہ بین شہید مفتح و شہید موسوی پلاک ۱۷۳

تہران، ایران فون: ۸۸۸۳۱۴۱۰

www.trans-move.com

www.ketab.ir

فہرست

حرف مؤلف ۶

مقدمہ ۱۰

حق حیات کا تصور ۱۶

حیات پر خدا کی مطلق مالکیت ۲۱

اسلام میں حیات انسان کی اہمیت ..۲۶

حق حیات کی حفاظت ۳۱

اسلام میں حیات کی قسمیں ۳۵

دوسروں کی زندگی سلب کرنے کی

حرمت ۳۹

قانون قصاص، انسانی حیات کی بقا کا
ضامن ۴۸

اسقاط حمل پر پابندی ۵۴

اپنی زندگی چھیننے کی حرمت ۵۸

اسلام میں زندگی چھیننے کا جواز ... ۶۶

جہاد، حیات جاوداں کا مظہر ۷۲

جائز اور شرافت مندانہ دفاع ۷۸

ذریعہ معاش کا حق ۸۱

انسانوں کی حیات جاری رکھنے کے لیے
اسلام کے اقدامات .... ۸[illegible]

نتیجہ ۱۰۵

منابع اور مآخذ ۱۱۳

www.ketab.ir

حرف مؤلف

ماسکو میں اسلامی جمہوریہ ایران کے ثقافتی اتاشی کی دعوت پر گزشتہ سال نومبر کے مہینے میں بعثت فاؤنڈیشن کے منتظم حکام کے ساتھ روس کا سفر کرنے، اس سرزمین میں ثقافتی سرگرمیوں کے فروغ کی راہوں کا قریب سے جائزہ لینے اور موجود وسائل کی بنیاد پر لازم وضروری قابل عمل پروگرام تدوین کرنے کی توفیق اور سعادت حاصل ہوئی۔ اس سفر کے دوران روس اور تاتارستان کی مختلف دینی اور ثقافتی شخصیات کے ساتھ اہم اور مفید ملاقاتیں انجام پائیں، خاص طور پر ان دو ملکوں کے دینی امور کے اداروں کے حکام

www.ketab.ir

سے جو ملاقاتیں ہوئیں، ان میں ہم نے ملاحظہ کیا کہ وہ اسلامی کتب اور متون حتی اسلامی اخلاق و معارف کے موضوع پر درسی کتب میں بہت زیادہ دلچسپی رکھتے ہیں اور ان کی فراہمی کے خواہاں ہیں۔

ان حکام کی جانب سے شدید دلچسپی کے اظہار اور رشین فیڈریشن خصوصاً شمالی تتارستان اور والگا ساحل میں مسلمانوں کی تقریباً دو کروڑ آبادی اور سابق سوویت یونین کی جمہوریاؤں میں مسلمانوں اور غیر مسلموں کی ایک بڑی تعداد (کہ جو روسی زبان جانتی ہے) اور اسی طرح ان ملکوں کے لوگوں کی پبلک ٹرانسپورٹ میں مطالعہ کی بہت ہی اچھی عادت کی وجہ سے ادارہ تحریک ترجمہ نے

(کہ جس نے تقریباً ایک سال سے اسلامی معارف و تعلیمات سے متعلق کتابوں کے ترجمہ اور انٹرنیٹ پر ان کی اشاعت کا کام شروع کیا ہے) روسی زبان جاننے والوں کو اپنا اصلی مخاطب قرار دیا ہے اور وہ اس سلسلے میں اپنی سرگرمیاں جاری رکھے ہوئے ہے۔

بندہ حقیر نے بھی اسلامی حقوق بشر کے میدان میں اپنے دس سال سے زائد عرصے کے مطالعہ کی بنیاد پر نسبتاً سادہ، عام فہم اور مختصر کتابیں تحریر کرنے اور انہیں روسی زبان میں ترجمہ اور شائع کر کے روسی زبان جاننے والے افراد کو اسلامی حقوق بشر کے اعلٰی اصولوں سے روشناس کرانے کا فیصلہ کیا۔

www.ketab.ir

بعثت فاؤنڈیشن کے مینجنگ ڈائریکٹر کی ہدایت کے مطابق یہ طے پایا کہ اس کتاب کے روسی ترجمہ کے ساتھ ساتھ اصل فارسی کتاب بھی شائع کی جائے اور یہ کتاب اردو ادب حضرات کی خدمت میں بھی پیش کی جارہی ہے امید ہے کہ پسند آئے گی اور بارگاہ رب العزت میں دعا گو ہوں کہ یہ کام مسلسل جاری رہے۔ میں اس الٰہی توفیق کے حصول پر خداوند عالم کا شکر گذار ہوں۔

ڈاکٹر عباس خواجہ پیری

تہران

اسلامی جمہوریہ ایران

www.ketab.ir

يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّا خَلَقْنَاكُمْ مِنْ ذَكَرٍ وَ
أُنْثَىٰ وَجَعَلْنَاكُمْ شُعُوبًا وَقَبَائِلَ لِتَعَارَفُوا إِنَّ
أَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللَّهِ أَتْقَاكُمْ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ
خَبِيرٌ (سورہ حجرات – آیت ۱۳)

مقدمہ

انسانی حقوق کا مسئلہ اس کے فطری ہونے کے لحاظ سے اتنا ہی پرانا ہے جتنی اس کرۂ خاکی میں انسان کی عمر ہے اور جب سے انسان اس کرۂ خاکی میں آیا ہے، انسانی حقوق بھی اسکی وقت سے وجود میں آئے اور انسانوں اور انسانی معاشروں کی تعداد میں اضافے کے ساتھ ان میں توسیع و ترقی ہوئی۔ یہ ہمیشہ حق پسندانہ اور حریت و آزادی کی تحریکوں اور جد و جہد کی

www.ketab.ir

بنیاد بنے اور انسان کی جاوداں آرزو کی حیثیت سے باقی رہے۔

مؤرخین کو اپنی کاوشوں اور مطالعات میں ایسی دستاویزات ملی ہیں کہ جن کا تعلق حضرت عیسی علیہ السلام کی ولادت سے دو ہزار سال پہلے سے ہے اور ان میں انسانوں کے فطری حقوق اور بنیادی آزادیوں پر زور دیا گیا ہے۔

سن ۶۱۰ عیسوی میں دین اسلام کا ظہور بھی انسانی تاریخ کا ایک زریں ترین ، درخشاں ترین اور جاوداں ترین باب ہے جو اپنی اعلیٰ تعلیمات، خاص طور پر انسانی حقوق کے میدان میں اپنی تعلیمات اور اصولوں کی وجہ سے تھوڑے ہی عرصے میں دنیا کے ایک بڑے حصے میں پھیل گیا

www.ketab.ir

اور ظلم و ستم کے شکار انسانوں نے اس کا بھرپور خیر مقدم کیا اور ایک بڑی تعداد نے اسے قبول کر لیا۔

عالم اسلام کے مشہور محقق و مفکر مولانا ابوالاعلیٰ مودودی کے بقول مغرب والوں کی عادت ہے کہ وہ ہر اچھے کام کو اپنی طرف منسوب کرتے ہیں اور ایسا ظاہر کرتے ہیں کہ انسان نے جو بھی نعمتیں اور فضیلتیں حاصل کی ہیں، ان کا سرچشمہ وہ ہیں، جب کہ انسانی حقوق کے میدان میں مغرب کی پہلی تاریخی دستاویز کی حیثیت سے (برطانیہ کا منشور) میگنا کارٹا (magna carta) کہ جو اس وقت کے برطانیہ کے بادشاہ جان نے بارہ سو پندرہ عیسوی میں جاری کیا اور دین اسلام کے

www.ketab.ir

ظہور کے چھ سو سال بعد جاری کیا گیا۔ یہ دستاویز اور اس کے بعد آنے والی دستاویزات، انسانی حقوق کے قافلہ سے مغرب کے پیچھے رہ جانے، انسانی قدر و منزلت پر ان کی عدم توجہ اور صدیوں سے انسانوں پر ہونے والے ظلم و ستم کے خلاف ان کی جدوجہد میں تاخیر پر مضبوط اور محکم دلیل سمجھی جاتی ہیں۔

اسلامی تعلیمات میں انسانی حقوق کے مفاہیم کے مطالعے سے یہ بات پوری طرح واضح و روشن ہو جاتی ہے کہ شریعت اسلام اور پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعلیمات میں انسانی حقوق کا نظام مغرب کے پیش کردہ نظام سے کہیں زیادہ کامل اور جامع ہے اور اس کی وجہ انسان اور اس

کی مادی و معنوی خصوصیات پر نگاہ کرنے کے بارے میں مغرب اور اسلام کے نظام قانون میں بنیادی فرق ہے۔ شریعت اسلام میں فضیلت کے معیارات، انسان کی معنویت اور انسانیت ہے اور اس پر خاص توجہ دی گئی ہے جب کہ انسان کے بارے میں مغرب کا نقطۂ نظر معنوی اور اخلاقی عوامل پر مبنی نہیں ہے۔

دوسری جانب چونکہ اخلاق اور مذہب انسانی حقوق پر عمل درآمد اور اس کی حمایت کا مضبوط ترین پشت پناہ ہو سکتا ہے، اس لئے ہر معاشرے میں اخلاقی اور مذہبی اقدار کو مضبوط بنانے سے انسانی حقوق کی حمایت میں اضافہ ہوتا ہے اور اخلاقی انحطاط و پستی اور مذہبی اقدار سے

www.ketab.ir

بے توجہی بھی انسانی حقوق کی خلاف ورزی اور اسے سلب کرنے میں براہ راست اور منفی اثر کی حامل ہے۔ اس بنا پر اگر معاشرے میں متعین کئے گئے اصول و قوانین کو اس معاشرے کے افراد کی عظیم معنوی اور اعتقادی پشت پناہی اور حمایت حاصل نہ ہو، تو آخرکار اس کا مطلوبہ نتیجہ برآمد نہیں ہوگا۔ اقوام متحدہ کے انسانی حقوق کے اداروں اور بین الاقوامی دستاویزات کی، مذہب اور دینی اعتقادات پر عدم توجہ، عصر حاضر میں انسانی حقوق کی حمایت میں اضافہ نہ ہونے کا باعث بنی ہے، کہ جس کا نتیجہ انسانوں کے حقوق کی خلاف ورزی سے پیدا ہونے والی افسوس ناک اور المناک صورت حال ہے کہ جس

کا مشاہدہ ہم ہر روز پوری دنیا میں کر رہے ہیں۔

اس سلسلے میں ہماری کتابوں اور مقالات کا مقصد اسلام کی حقیقی تعلیمات کو متعارف کروا کر مغرب کے بلند و بانگ لیکن کھوکھلے اور بے بنیاد دعووں کے مقابلے میں شریعت اسلام کی حقانیت کو بیان کرنا ہے تاکہ سب لوگ جان لیں کہ انسانیت، اسلامی تعلیمات اور پیغمبر خاتم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شریعت کی کس قدر مقروض اور مرہون منت ہے۔

حق حیات کا تصور

بلاشبہ حیات، عالم ہستی کی اہم ترین شے ہے اور حیات کی قسموں میں

www.ketab.ir